
امتحانی مشق نمبر 1

یونٹ (1 تا 3)

سوال نمبر 1:

قرآن حکیم کی تلاوت کے آداب اور فضائل پر ایک مفصل مضمون تحریر کریں۔
قرآن حکیم کی تلاوت کے آداب اور فضائل (نمبر 20)

تمہید

اللہ تعالیٰ نے انسان کی رہنمائی کے لیے انبیاء کرام کو دنیا میں مبعوث فرمایا اور ہر نبی پر کسی نہ کسی شکل میں وحی نازل کی۔ یہ وحی مختلف کتابوں اور صحیفوں کی صورت میں امتوں تک پہنچی۔ ان تمام کتب میں سب سے آخری اور کامل کتاب قرآن حکیم ہے، جو خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل ہوئی۔ قرآن اللہ تعالیٰ کا وہ کلام ہے جو قیامت تک انسانوں کے لیے ہدایت اور روشنی کا ذریعہ ہے۔

قرآن کی تلاوت محض الفاظ دہرانے کا نام نہیں بلکہ یہ ایک عظیم عبادت ہے۔ اس کی تلاوت کے ذریعے دلوں کو سکون ملتا ہے، ایمان تازہ ہوتا ہے اور روح کو تسکین حاصل ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کی تلاوت کے کچھ مخصوص آداب اور اصول بیان کیے گئے ہیں جن پر عمل کر کے انسان اس عظیم عبادت کا اصل فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔

قرآن حکیم کی تلاوت کے آداب

پاکیزگی اور وضو. 1

:قرآن مجید اللہ کا مقدس کلام ہے، اس لیے اس کو ہاتھ لگانے اور تلاوت کرنے کے لیے وضو کرنا ضروری ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے (الواقعہ: 79)۔ "اسے صرف وہی لوگ چھوتے ہیں جو پاک ہیں" وضو کی حالت میں قرآن پڑھنے سے دل پر خشوع و خضوع پیدا ہوتا ہے۔

ادب و احترام. 2

تلاوت کے دوران ادب و احترام کا مظاہرہ نہایت ضروری ہے۔ قرآن کو اونچی اور صاف ستھری جگہ پر رکھا جائے، اس پر گرد و غبار نہ پڑنے دیا جائے اور پڑھنے والا خود بھی صاف ستھری جگہ بیٹھ کر تلاوت کرے۔

قبلہ رخ بیٹھنا. 3

اگرچہ قرآن کی تلاوت کسی بھی رخ کی جاسکتی ہے لیکن بہتر ہے کہ قبلہ رخ بیٹھ کر ادب اور عاجزی کے ساتھ اللہ کی طرف متوجہ ہو کر پڑھا جائے۔

صحیح تلفظ اور تجوید. 4

قرآن کے ہر لفظ اور ہر حرف کو صحیح مخارج کے ساتھ ادا کرنا ضروری ہے۔ تجوید کے اصولوں کے ساتھ پڑھنے سے قرآن کی اصل معنویت برقرار رہتی ہے اور غلطی کا امکان کم ہوتا ہے۔

آہستہ اور غور و فکر کے ساتھ پڑھنا. 5

:قرآن محض الفاظ دہرانے کے لیے نازل نہیں ہوا بلکہ اس کے مضامین پر غور کرنا بھی ضروری ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے (محمد: 24) "کیا یہ لوگ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے؟" اس لیے آہستگی سے اور غور و تدبر کے ساتھ تلاوت کرنا افضل ہے۔

خشوع و خضوع. 6

تلاوت کرتے وقت دل اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کے پیغام پر مرکوز ہو۔ آواز میں عاجزی اور دل میں نرمی ہوتا کہ تلاوت کے اثرات روح میں اتر سکیں۔

وقفہ اور دعا 7.

قرآن میں جہاں اللہ کی رحمت کا ذکر آئے وہاں دعا مانگنی چاہیے اور جہاں عذاب کا ذکر آئے وہاں اللہ کی پناہ طلب کرنی چاہیے۔

قرآن حکیم کی تلاوت کے فضائل

تلاوت پر اجر و ثواب 1.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

(ترمذی) "جو شخص قرآن کا ایک حرف پڑھتا ہے تو اس کے لیے ایک نیکی ہے، اور ایک نیکی کا اجر دس گنا ہے۔" یعنی صرف تلاوت کرنے سے بھی بے شمار نیکیاں حاصل ہوتی ہیں۔

قرآن قیامت کے دن شفاعت کرے گا 2.

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا

(مسلم) "قرآن پڑھنے والے کے لیے قرآن قیامت کے دن شفاعت کرے گا۔" یہ کتنی بڑی خوشخبری ہے کہ قرآن خود اپنے قاری کی سفارش کرے گا۔

دل کو سکون عطا کرتا ہے 3.

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

(الرعد: 28) "خبردار! دلوں کا سکون اللہ کے ذکر ہی سے ہے۔"

قرآن کی تلاوت ذکر الہی کی اعلیٰ ترین صورت ہے جو دل کو اطمینان اور روح کو راحت عطا کرتی ہے۔

درجات کی بلندی 4.

:قرآن پڑھنے والے کے درجات بلند ہوتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"قرآن پڑھنے والے سے کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور اوپر چڑھتا جا، اور اسی جگہ پر تیرا ٹھکانا ہوگا جہاں تک تو قرآن پڑھتا ہے۔"

(ابوداؤد)

گھروں میں برکت اور رحمت 5.

تلاوت قرآن سے گھروں میں سکون اور رحمت نازل ہوتی ہے اور شیطانی وساوس دور ہو جاتے ہیں۔ جو گھر قرآن کی تلاوت سے آباد ہوں وہ گھریلو سکون اور برکت سے بھر جاتے ہیں۔

تلاوت کے عملی اثرات

:قرآن کی تلاوت سے صرف اجر و ثواب ہی نہیں ملتا بلکہ انسان کی زندگی میں مثبت تبدیلیاں بھی آتی ہیں

- انسان کے اخلاق سنور جاتے ہیں۔
- انسان برائیوں سے بچنے لگتا ہے۔
- صبر، شکر اور توکل کی عادت پیدا ہوتی ہے۔
- اجتماعی طور پر معاشرہ امن، بھائی چارے اور عدل و انصاف کا گہوارہ بن سکتا ہے۔

نتیجہ

قرآن حکیم کی تلاوت مسلمان کی زندگی کا لازمی حصہ ہے۔ یہ کتاب محض پڑھنے کے لیے نہیں بلکہ سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے لیے نازل ہوئی ہے۔ اگر ہم اس کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے اخلاص، خشوع و خضوع کے ساتھ تلاوت کریں اور اس کے احکام پر عمل پیرا ہوں تو یقیناً دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

لہذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ قرآن کی تلاوت کو اپنی روزمرہ کی عادت بنائے، اس کے آداب پر عمل کرے اور اس کے فضائل سے اپنی زندگی کو منور کرے۔ یہی اصل کامیابی اور نجات کا راستہ ہے۔

سوال نمبر 2:

سورة الفلق کی تلاوت، ترجمہ اور مفصل تشریح و فضائل تحریر کریں۔

(نمبر 20)

جواب:

تعارف — مختصر تعارفی معلومات (1)

آیات ہیں اور یہ مکی سورتوں میں شامل ہے۔ اسے عام طور پر المعوذۃ 5 ہے، اس میں کل 113 سورة الفلق قرآن مجید کی سورة نمبر (المعوذتین میں ایک) کہا جاتا ہے یعنی پناہ مانگنے والی سورتوں میں سے ایک۔

سورة الفلق — عربی متن، ادائیگی (تجوید) اور ترجمہ (2)

عربی متن:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

اردو ترجمہ (بامعنی، سادہ الفاظ میں)

کہہ دو: میں صبح (یاد دہن کے پھٹنے یعنی فلق) کے رب کی پناہ مانگتا/مانگتی ہوں۔ 1.

(میں) ہر اُس چیز کے شر سے (پناہ مانگتا / مانگتی) جو اُس نے پیدا کیا۔ 2.

اور اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے (یارات کے سیاہ مناظر کے وقت آنے والے خطرات سے)۔ 3.

اور گرہوں میں پھونکنے والیوں (جادو کرنے والی عورتوں / سحر گر کے شر سے)۔ 4.

اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ (حسد کر کے) متاثر / حاسد ہو جائے۔ 5.

نوٹ: الفاظ کا ترجمہ مختلف مفسرین میں معمولی تغیر کے ساتھ ملتا ہے — مطلب وہی مرکزی مفہیم ہیں: الہی پناہ، پیدا کردہ مخلوقات کا شر، رات یا اندھیرے کا خطر، سحر / جادو کی کارگیری، اور حسد۔

(آیات کی مفصل تشریح) (تفصیلی تفسیر، آیت بہ آیت 3)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ: آیت 1

- حکم ابلاغ: "قُلْ" — نبی ﷺ سے مخاطب ہو کر امت کو بھی یہ طریقہ سکھانے کا انداز۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پناہ مانگنا ایمان کا عمل ہے۔
- لفظ / فلق لغوی معنی میں "دالہ بر فلق" یعنی دن کا پھٹنا، یا کسی چیز کا پھٹنا / فٹے جانا۔ بعض مفسرین نے کہا کہ یہ: رب الفلق صبح / روز کے نمودار ہونے سے مراد ہے، بعض نے کہا یہ تخلیق و تقسیم کا نام ہے، اور بعض میں اسے دوزخ کے کسی مقام یا شدید چیز کے معنی میں بھی سمجھایا گیا۔ یہاں مقصود وہ باقاعدہ قوت ربوبی ہے جو ہر ظلمت اور نقصان سے پناہ دینے والی ہے۔

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ: آیت 2

- یہ آیت عمومی طور پر "ہر اس مخلوق کے شر" سے پناہ کا اشارہ کرتی ہے۔ بشمول انسانوں کے شر، جنوں، جانوروں، بیماریوں، اور ہر نوع کی بری مخلوق یا مضر چیز۔ یعنی خاص چیزوں کی تفصیل کے بعد مفسرین نے اس کو وسیع معنی دیا ہے تاکہ ہر ظاہری و باطنی ضرر سے پناہ حاصل کی جاسکے۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ: آیت 3

- غاسق کا مطلب اندھیرا اور رات کی گہرائی (یارات کی کالی کیفیت) ہے۔ وَقَب کے معنی چھپنے، گھیرنے یا سختی اختیار کرنے کے آتے ہیں۔ اس سے مراد رات، اندھیرے کے نقصان، اندھیرے کی وجہ سے ہونے والے خطرات (چور، کچھ مخصوص بیماریوں کا پھیلاؤ، یا اندھیرے میں کام آنے والی بدروحانی حرکتیں) ہے۔ بعض مفسرین نے اس میں چمکتے ستاروں یا آسمانی کسی خاص واقعہ کے بارے میں عربی عوامی تصورات کی طرف اشارہ بھی دیکھا ہے، مگر عمومی مقصد: رات یا اندھیرے کے مخصوص خطرات سے اللہ کی پناہ۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ: آیت 4

- النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ کا ترجمہ "گرہوں (عقد) میں پھونکنے والی عورتیں / موجودات" کے طور پر آیا ہے۔ اس کا مفہوم عام طور پر جادو گر / جادو گر افراد کی وہ حرکات ہیں جو گرہوں میں کچھ پھونک کر لوگوں پر سحر کر دیتی ہیں۔ (کلاسیکی مفسرین نے اس کو جادو و سحر کی واضح مثال مانا ہے۔) یہاں پناہ طلب کرنے کا انداز بتاتا ہے کہ جادو / سحر ایک حقیقی خطرہ ہے اور اس سے اللہ کی پناہ مانگی جائے۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ: آیت 5

- حسد یعنی کسی چیز کو حسد کرنا جب وہ حسد میں کام لینے لگے تو وہ دوسروں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے۔ اس آیت میں اللہ سے ایسے انسانوں کے شر سے پناہ مانگنے کا حکم ہے جو اپنی برائی یا حسد کی وجہ سے نقصان پہنچائیں۔ اس میں اندرونی نفسیاتی اثرات بھی شامل ہیں جو جسم یا روح تک پہنچتے ہیں۔

خلاصہ تفسیر: سورت الفلق مجموعی طور پر اللہ کی پناہ مانگنے کی صورت دعا ہے — عمومی فتنوں اور مخصوص خطرات (رات / اندھیرا، جادو، حسد) دونوں سے۔ اس کی ساخت مختصر مگر جامع ہے: پہلے رب کی پناہ، پھر مختلف اقسام شر کی فہرست۔

(اس سورۃ کے فضائل و عملی اطلاقات (احادیث و عملی سفارشات) 4)

1. نبی ﷺ عموماً سونے سے پہلے سورۃ الفلق اور سورۃ الناس اور سورۃ: المعوذتین (الفلق والناس) کی افادیت حفاظت 1. اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے، پھر ہاتھ میں پھونک کر اپنے جسم پر مسح کرتے تھے — یہ روایت صحیح بخاری میں موجود ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سورتیں روحانی حفاظت کے لیے مخصوص طور پر مستعمل رہیں۔
 2. نبی ﷺ کی سنت کے مطابق مریض یا شکار شدہ شخص کے اوپر یہ سورتیں پڑھ کر ہاتھ: (Ruqyah) دفع شر و علاج 2. پھونکنا اور پھر اپنے ہاتھ سے اس پر مسح کرنا (اور کبھی کبھی تکرار کر کے تین مرتبہ) ایک مجرب طریقہ رہا ہے — یہ میں استعمال کیا جاتا (ruqyah) روایات سنت نبی ﷺ سے منقول ہیں۔ اس عمل کو عمومی طور پر طبی + روحانی علاج ہے۔
 3. صبح و شام کے اذکار میں ان سورتوں کو شامل کرنا سنت اور مشورہ شدہ عمل ہے: روزانہ کی حفاظت کے اذکار میں شامل کرنا 3. تاکہ دن بھر یارات بھر کے شر سے پناہ مل سکے۔ بہت سی علمی اور فقہی کتب نے یہ سفارش رکھی ہے۔
 4. یہ سورت بچوں اور گھر والوں کو سکھانے کے لیے آسان بھی ہے — مختصر ہونے کے باعث روزمرہ: تدریسی اور تربیتی پہلو 4. حفاظت کے عمل میں شامل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔
-

عملی نکات — کیسے پڑھا جائے اور کن باتوں پر توجہ ہو 5)

- تلاوت میں خشوع و تدبر ضروری ہے — صرف زبان سے پڑھنا کافی نہیں، معنی پر دل بھی غور کرے۔

- تجوید کے اصولوں کے ساتھ صاف تلفظ سے پڑھیں تاکہ الفاظ کے معانی واضح رہیں۔
- نبی ﷺ کی سنت کے مطابق رات کو سونے سے پہلے سورۃ الفلق، سورۃ الناس اور سورۃ الاخلاص پڑھ کر ہاتھ میں پھونکیں اور پھر اپنے جسم پر مسح کریں (جو ہاتھ پہنچیں)۔ یہ عمل تین مرتبہ دہرایا جاتا تھا۔
- (ruqyah) جب آپ کسی بیمار یا جناتی اثر سے مشتبہ شخص کے قریب ہوں تو ان سورتوں کی تلاوت کر کے روایتی طریقہ اپنائیں۔ البتہ طبی علاج کو نظر انداز نہ کریں؛ دینی و دنیاوی دونوں طریقے اکٹھے رکھئے۔

(سبق اخلاقی و روحانی) (اختتامی خلاصہ 6)

سورۃ الفلق ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ ہر خطرے، چاہے وہ ظاہری ہو یا باطنی، کا حل بالآخر اللہ سے پناہ مانگنا ہے۔ قرآن ہمیں خوف زدہ کر کے نہ چھوڑتا ہے بلکہ خوف کے علاج کے لیے رب کی پُر اثر پناہ سکھاتا ہے۔ سادہ، مختصر مگر جامع شکل کی وجہ سے یہ سورت ہر حال میں، خاص طور پر روحانی حفاظت کے لئے بہترین ہدیہ ہے۔

: حوالہ جات (چند اہم ماخذ جن کا مختصر استعمال کیا گیا)

- (آیات و عمومی معلومات) Qur'an.com — سورۃ الفلق
- تفسیر ابن کثیر — سورۃ الفلق کی تشریحات۔
- برائے آیات کے لسانی و تاریخی نکات۔ (آن لائن تفاسیر / Ma'arif) تفاسیر عمومی اور شرعیں
- حدیث — نبی ﷺ کی رات کو سونے سے پہلے سورۃ الاخلاص، الفلق، الناس پڑھنے کی روایت (صحیح بخاری / سنن اور متون)

- عملی سفارشات اور اذکار (اسلامک فتاویٰ / اسلامک کی مشورتی صفحات)
-